سوال

نماز فجر میں قنوت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مسلمان لڑکی ہوں۔ اور یہاں سعودیہ میں تقریباًچھ سال سے رہ رہی ہوں۔ ہم اپنے ملک میں نماز فجر میں دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔ لیکن یہاں میں نے دیکھا ہے کہ نماز فجر میں دعائے قنوت نہیں پڑھتے میرا سوال یہ ہے کہ نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شافعیہ کا مذہب یہ ہے کہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھا کر ہمیشہ دعائے قنوت پڑھنا مستحب ہے۔ اور ان کا استدلال اس روایت سے ہے کہ:

مازال یقنت فی الصبح حتی فارق الدنیا (مسند احمد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح میں ہمیشہ قنوت فرماتے رہے حتیٰ کہ دنیا سے تشریف لے گئے۔''

اور جب قنوت مذکور کی کوئی دعا منقول نہ تھی تو انھوں نے حدیث حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں قنوت وتر کے بارے میں مروی دعاء:

م اہدنی فیمن ہدیت وعافنی فیمن عافیت وتولنی فیمن تولیت وبارک لی فیما أعطیت وقنی شر ما قضیت إنک تقضی ولا یقضی علیک وإنہ لا یذل من والیت [ولا یعز من عادیت] تبارکت ربنا وتعالیت"

(ابو داؤد) کو استعمال کرنا شروع کردیا۔

امام احمد اور کئی دیگر آئمہ کا مذہب یہ ہے کہ نماز فجر میں قنوت مشروع نہیں ہے الا یہ کہ مسلمان کسی افتاد (مصیبت) میں بتلا ہو۔ مثلاً دشمن خوف یا کسی عام وبائی مرض کا سامنا ہو تو پھر دعائے قنوت نازلہ کی جا سکتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ماہ تک قنوت فرمایا آپ ان قبائل عرب کے لئے بددعا کرتے تھے۔ جنہوں نے بعض صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کو شہید کردیا تھا۔ اور پھر ایک ماہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس قنوت کو ترک فرمادیا تھا۔ [1] ان آئمہ کرام کہنا ہے کہ جس قنوت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ جاری رکھا اس سے مراد طول قیام ہے۔ جس کا ارشاد باری تعالیٰ:

وَقوموالِلَّہِ قـٰنِتینَ ٢٣٨ ... سورة البقرة

''اوراللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہاکرو۔''

میں زکرہے بہرحال جوآئمہ شافعیہ کے اتباع میں قنوت کرے اس کا انکارنہیں کیاجائے گا۔لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ مشروع نہیں ہے۔اور نہ یہ ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر ہمیشہ عمل کیاہو۔لہذا بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ بلاسبب ہوتومکروہ ہے۔

---

1. صحیح بخاری کتاب الوتر باب القنوت قبل الرکوع وبعدہ ح:1002 وصحیح مسلم کتاب المساجد باب استجاب القنوت فی جمیع الصلوات ح:677

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج1ص400

محدث فتویٰ